جلد ۲۹ | ۱۰ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۳۲

خطبۂ جمعہ

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

خیر و برکت اور گناہوں کی بخشش حاصل کرنے کا موسم

مورخہ ۳ ۔ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش مطابق ۳ ۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء

شورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہ مہینہ

رمضان شریف

کا مہینہ ہے ۔ جس کا آج گیارھواں دن گزر رہا ہے ۔ یہ مہینہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں آتا ۔ تو آپ صحابہ رضؓ کو فرماتے ۔ شہرِ عظیم ۔ شہرِ مبارک کہ یہ ایک عظیم الشان ۔ اور بہت ہی برکتوں والا مہینہ ہے ۔ جو تم پر آیا ہے ۔ آپ ایک بہت بڑی برکت اس مہینہ کی یہ بیان فرماتے ۔ کہ اس مہینہ میں

ایک رات

ہے ۔ جو کہ اس کے آخری عشرہ میں آتی ہے ۔ اور وہ ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بہتر ہے ۔ اور فرماتے ۔ کہ اس مہینہ میں آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں ۔ اور بعض روایتوں میں ہے کہ اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں ۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ۔ اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ رمضان میں

رحمت کے دروازے

کھول دیئے جاتے ہیں :۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ کہ جو شخص بھی اس مہینہ میں ایمان کے ساتھ حصولِ ثواب کے لئے روزے رکھتا ہے ۔ اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۔ اور پھر فرمایا ۔ کہ جو ان ایام میں رات کو اُٹھتا ہے ۔ اور عبادت کرتا ہے ۔ دُعا کرتا ہے ۔ اور قرآن پڑھتا ہے ۔ اس کے بھی سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں :۔

پھر فرماتے ۔ کہ اس مہینہ میں جو

لیلۃ القدر

ہے ۔ اس میں جو عبادت اور دُعا کرتا ہے اس کے بھی سارے گناہ بخشے جاتے ہیں ۔ اور فرمایا ۔ کہ یہ ایک بہت ہی خیر و برکت کی رات ہے ۔ جو اس رات کی عبادت اور دُعا سے محروم رہا ۔ وہ بہت ہی بدقسمت ہے ۔ پھر حضور اس مہینہ کی برکت کے متعلق فرماتے ہیں ۔ کہ جو شخص اس مہینہ میں کوئی نفل ادا کرتا ہے ۔ وہ ایسا ہے ۔ کہ گویا اس نے فرض ادا کر لیا ۔ اور جو فرض ادا کرتا ہے ۔ تو اس کو ان دنوں میں دُوسرے دنوں کی نسبت اس کا ستّر گنے زیادہ ثواب ملتا ہے :۔

پھر فرماتے ہیں ۔ کہ انسان کی نیکی کا بدلہ اسے

دس گُنے سے سات سَو گُنے تک

ملتا ہے ۔ مگر روزہ اس سے مستثنےٰ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ۔ کہ روزہ دار میرے لئے روزہ رکھتا ہے ۔ کیونکہ بندہ اپنی تمام خواہشات کو اور کھانے کو اور پینے کو روزہ کی وجہ سے چھوڑتا ہے ۔ سو اس کی جزا میں خود ہو جاتا ہُوں ۔ نیز فرمایا کہ روزہ دار کے لئے

دو راحتیں

ہیں ایک راحت تو اس کو اس وقت پہنچتی ہے ۔ جبکہ وُہ روزہ افطار کرتا ہے اور دُوسری راحت اس کو اس وقت حاصل ہو گی جبکہ وُہ اپنے رب کو ملے گا ۔ اس وقت کی راحت کا اندازہ لگانا جبکہ وُہ اپنے رب سے ملے گا ۔ ناممکن ہے ۔ اس کی کیفیت انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتی پھر فرمایا ۔ کہ خدا کو روزہ دار بندے کے مونہہ کی خوشبو کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پیاری ہوتی ہے (اس سے اس محبت کا اندازہ لگاؤ ۔ جو اللہ تعالےٰ کو اپنے روزہ دار بندے سے ہوتی ہے ۔ وُہ گویا خدا تعالےٰ کا محبوب بن جاتا ہے) پس یہ نہایت ہی مبارک اور برکات حاصل کرنے کا مہینہ ہے ۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یاد رکھنا چاہئے ۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو روزے کی فضیلت بیان فرمائی ہے ۔ یہ ہر ایک روزہ رکھنے والے کے لئے نہیں حضورؐ نے فرمایا ہے ۔ کہ

بعض روزہ دار

ایسے ہیں ۔ کہ روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے اور کچھ فائدہ نہیں ۔ اسی طرح بعض لوگ رات کو جاگتے ہیں ۔ اور نماز پڑھتے ہیں ۔ مگر اس سے ان کو سوائے جاگنے کے اور کوئی فائدہ نہیں ۔ کیونکہ وُہ نہ جھوٹ سے پرہیز کرتے ہیں ۔ نہ لغو باتوں سے احتراز کرتے ہیں اور نہ ہی بکواس اور دیگر منہیات سے اجتناب کرتے ہیں :۔

پھر آپ نے رمضان شریف کی ایک برکت یہ بیان فرمائی ہے ۔ کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ۔ ان میں سے ایک کا نام "ریّان" ہے ۔ اور اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے ۔ ریّان کے معنے ہیں سیراب ۔ کہ جس طرح پیاسا پانی سے سیراب ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح روزے دار

ریّان دروازہ

سے داخلِ جنت ہوں گے ۔ یعنی خدا کے فضل اور برکتوں سے سیراب ہوں گے ۔

گویا جنت میں ریّان دروازہ روزے داروں کے اعزاز میں رکھا گیا ہے۔ یہ نہائت ہی خوشخبری کا مقام اور مبارک بات ہے ان کے لئے جنہیں اللہ تعالےٰ توفیق دیتا ہے۔ اور وہ خدا کی رضا کے لئے جس طرح کہ روزہ کا حق ہے روزہ ادا کرتے ہیں۔ اور علاوہ ازیں جیسا کہ روزہ کا مقصد ہے ہر ایک بدی سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور نیکیوں میں ترقی کرتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ (بدیوں سے بچنے کے لئے) ایک ڈھال ہے اس میں بُری باتوں اونچی آواز اور لغو اس سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ لو اگر کوئی جھگڑا کرے یا گالی دے تو اسے ویسا ہی جواب دینے کی بجائے یہ کہہ دینا چاہیئے۔ کہ

میں روزہ دار ہوں

اور گالی یا لڑائی کا جواب نہیں دے سکتا روزہ کی اصل غرض تقوےٰ ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (بقرہ ع ۲۳) اے وہ گروہ جو ایمان لائے ہو تم پر یہ روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقوےٰ اختیار کرو۔ روزے تقوےٰ حاصل کرنے کا ایک آسان ذریعہ ہیں۔ روزہ دار انسان خدا تعالےٰ کے حکم کے ماتحت ایسی چیزوں سے بھی پرہیز کرتا ہے۔ جو دوسرے وقت میں اس کے لئے جائز تھیں۔ پس جب ایک جائز چیز کو بھی

خدا تعالےٰ کی رضا

کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ تو اس کے لئے ایسے کاموں کا چھوڑنا جو حرام اور ممنوع ہیں آسان ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح روزے تقوےٰ حاصل کرنے کا ایک نہائت ہی زبردست ذریعہ ہیں۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ رمضان شریف کے دنوں میں ہر ایک قسم کی بدی سے پرہیز کرنے کا حکم ہے۔ اور جو شخص ہر ایک قسم کی برائی سے پرہیز نہیں کرتا۔ اس کا روزہ مقبول نہیں ہوتا۔

غرض رمضان المبارک کے ایام مشق کرنے کے دن

ہوتے ہیں تاکہ اس کے نتیجہ میں عملی طور پر اور دنوں میں بھی نیکی کی مشق اور بدیوں سے پرہیز کرنے کی عادت پیدا ہو۔ اور بعد میں بھی یہ مشق جاری رہے۔ اور انسان ایسی زندگی بسر کرے جو کہ روزوں کے دنوں میں اختیار کرتا ہے۔ یہ نہیں کہ ان دنوں میں تو عمل کرے۔ مگر جب رمضان شریف گزر جائے تو سمجھ لے۔ کہ اب میں آزاد ہوں۔ نہیں بلکہ پھر بھی اسے وہ روزوں والی مشق جاری رکھنی چاہیئے۔ اور اسے سمجھنا چاہیئے کہ اب مجھے نیکی میں پیچھے نہیں بلکہ آگے کو ترقی کرنی چاہیئے۔

روزہ کی فضیلت میں یہ بات بھی میں بیان کر دیتا ہوں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو

روزہ دار کی افطاری

کراتا ہے۔ اس کے بھی گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور وہ آگ سے بچایا جائے گا۔ اور اس کو بھی روزہ دار کے برابر اجر دیا جائے گا۔ بعض صحابہ نے عرض کیا۔ ہم جو غریب ہیں۔ اور افطاری کرانے کی استطاعت نہیں رکھتے ہم کیا کریں۔ فرمایا اگر حسب توفیق دودھ کی لسی کر کے پلا دی جائے یا کھجوریں کھلا دی جائیں یا ٹھنڈا پانی پلا دیا جائے تو ایسے غریب شخص کو بھی اتنا ہی اجر مل جاتا ہے۔ اور فرمایا کہ جو شخص جہاد پر جانے والے کو سامان جہاد مہیا کرتا ہے۔ اس کو بھی اتنا ہی ثواب دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو روزہ دار کی افطاری کراتا ہے۔ اسکو بھی روزہ دار جتنا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی بھی توفیق دے۔

ایک بہت بڑی برکت اس مہینہ کی یہ ہے۔ کہ یہ دعاؤں کی قبولیت اور

صدقہ و خیرات

کا مہینہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نسبت حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ آپ نہائت سخی تھے۔ مگر جونہی رمضان شروع ہوتا آپ اس قدر سخاوت اور غربا و مساکین میں صدقہ و خیرات کرتے۔ کہ جس طرح تیز ہوا ہوتی ہے۔ تو ہمیں ان ایام میں دوسرے ایام سے بہت بڑھ چڑھ کر صدقہ و خیرات کرنی چاہیئے۔ اسی طرح ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ یہ مہینہ

قبولیت دعا کا مہینہ

ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کہ اے رسول اللہ جب لوگ تجھ سے میری بابت پوچھیں۔ تو تو ان سے کہہ کہ میں قریب ہوں۔ اور اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہوں۔ ہمیں بھی ان ایام میں دعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے اور جہاں ہم ان دنوں میں اپنے لئے اپنے عزیزوں رشتہ داروں کے لئے دعائیں کریں۔ وہاں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازئ عمر کے لئے بھی دعا کریں۔ اور کہ خدا تعالےٰ آپ کو دشمنوں پر فتح دے اور آپ کے مقاصد عالیہ کو پورا کرے۔ نیز حضرت ام المومنین علیہا السلام کے بابرکت وجود کے لئے اور دیگر تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے لئے اور تمام مبلغین کے لئے بھی دعا کریں۔

ایک خاص ضرورت

دعا کی یہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں خطرناک جنگ کی آگ لگی ہوئی ہے۔ سمندر پار جو احمدی گئے ہوئے ہیں۔ ان کی سلامتی کے لئے بھی دعا کی جائے۔ پھر یہ بھی ضرورت ہے۔ کہ اب جنگ دوسرے ممالک میں ہی نہیں بلکہ ہندوستان کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق خطرہ درپیش ہے۔ تو یہ دعا بھی کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہندوستان میں بھی تمام احمدی جماعت کے افراد کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور خدا تعالےٰ اس جنگ کو اسلام اور احمدیت کی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ اور جہاں جہاں بھی احمدیہ جماعتیں اور احمدی افراد ہیں۔ ان کو اپنے فضل و رحم سے تباہی سے محفوظ رکھے آمین

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جو دعا قبل از وقت کی جائے۔ وہ مصیبت کے آنے پر جو دعا کی جاتی ہے اس سے زیادہ قبول ہوتی ہے۔ پس ہمیں ان دعاؤں کو خصوصیت سے کرتے رہنا چاہیئے۔ نیز یہ کہ ہم اس مبارک مہینہ کی برکات سے حصہ پانے والے ہوں۔ اور ان انسانوں میں سے نہ ہوں۔ کہ جن کو فائدہ حاصل کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ مگر وہ پھر بھی فائدہ نہیں اٹھاتے۔ اور محروم رہ جاتے ہیں۔ پس کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمیں اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل ہو۔ اور وہ ہم سب کو اس مہینہ کی برکات کے حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

ہر ایک چیز کا ایک موسم ہوتا ہے رمضان کا مبارک مہینہ بھی خیر و برکت اور گناہوں کی بخشش حاصل کرنے کا ایک موسم ہے جو خدا تعالےٰ نے اپنے فضل و رحم سے اپنے بندوں کے لئے بھیجا ہے۔ پس مبارک ہے وہ انسان اور خوش قسمت ہے

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ آج درد نقرس میں تو پہلے سے کمی رہی ہے لیکن سر درد کی شکائت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکائت ہے دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلےٰ نے اپنی رخصت سے واپس آ کر جناب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال سے نظارت علیا کا چارج لے لیا ہے۔ اور جناب منشی برکت علی صاحب حسب سابق ناظر بیت المال بجائے جوائنٹ ناظر بیت المال کام کر رہے ہیں۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم حیدر آباد دکن سے واپس آ گئے ہیں۔

وہ شخص جو اس موسم کو غنیمت سمجھے۔ اور اس سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے اگر یہ مہینہ۔ یہ مبارک گھڑیاں۔ یہ خیر و برکت کے اوقات یونہی گزر جائیں۔ اور ہم ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ کریں۔ تو کس قدر

حسرت کا مقام

ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ایک خیر و برکت حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ہر ایک محرومی سے اپنے فضل و رحم سے محفوظ رکھے۔ ہمیں ان لوگوں میں سے بنائے۔ جو فضلوں اور رحمتوں کے موسموں سے پُورا پُورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اُن میں سے نہ بنائے۔ جو خدا تعالیٰ کی رحمتوں کی بارشوں کے وقت بھی محروم رہ جاتے ہیں۔ آمین ثم آمین

ہمیں ان مبارک ایام میں اپنے ان بھائیوں کی ہدایت کے لئے بھی دُعا کرنی چاہیئے۔ جو پہلے ہمارے ساتھ تھے اور اب شامتِ اعمال سے

ہم سے الگ

ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی آنکھوں کو روشن کرے۔ اور جو طرح طرح کے مواد ان کی آنکھوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔ اور جن کی وجہ سے ان کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی ہے۔ ان کی آنکھوں میں خدا تعالیٰ اپنے فضل کا ایسا سُرمہ ڈالے۔ کہ وہ سارے مواد نکل جائیں۔ اور ان کی آنکھیں پھر پہلے کی طرح روشن ہو جائیں۔ اور ان کو حق اسی طرح چمکتا ہوا نظر آنے لگ جائے جس طرح پہلے نظر آتا تھا۔

رمضان شریف کا آخری عشرہ

بھی خاص برکتوں کا عشرہ ہے۔ اسی میں وہ مبارک رات ہے جس کو لیلۃ القدر کہتے ہیں۔ اور جس کی نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ وہ انسان محروم ہے۔ جو اس رات کی خیر سے محروم رہ جائے پس ہمیں ابھی سے دُعا کرنی چاہیئے۔ کہ ہمیں ان آخری ایام میں اور خصوصاً اس برکتوں والی رات میں خدا تعالیٰ دُعائیں کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ہم خوش قسمت گروہ میں شامل ہوں۔ نہ محروم گروہ میں۔ جن کو رات کو تہجد پڑھنے کا موقعہ نہ ملتا ہو وہ نمازوں کے بعد جبکہ وہ کسی کام میں مصروف ہوں۔ خدا تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرتے رہیں اور رات کے پہلے حصہ میں بھی دُعا کریں۔ تا ہم سب کو ان روحانی نعمتوں اور فضلوں سے حصہ ملے۔ جو ان مبارک دنوں میں آسمان سے نازل ہو رہی ہیں۔ اور جب

عید کا دن

آئے۔ تو ہم اس دن خوش ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی اس مبارک مہینہ میں دُعائیں کرنے اور تسبیح و تحمید اور دُرود شریف پڑھنے اور استغفار کرنے اور قرآن شریف پڑھنے اور سننے کا موقعہ عطا فرمایا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا۔ کہ ایک حصہ نماز کا اپنے گھروں میں بھی پڑھو۔ تا تمہارے گھروں میں بھی خیر و برکت پیدا ہو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ سنن اور نوافل کا مسجد کی نسبت گھر میں ادا کرنا زیادہ بہتر ہے:۔

آخر میں میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک بات

کا بھی ذکر کر دیتا ہوں۔ جو کہ یہ مہینہ تزکیۂ نفس حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس لئے آپ نے ایک موقعہ پر یہ تحریک فرمائی۔ کہ ہر ایک شخص کو چاہیئے۔ کہ جب رمضان شریف آئے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی کسی خاص کمزوری یا عیب یا بُری عادت یا گناہ کے ترک کرنے کا اپنے نفس میں عہد کرے۔ اور جب دوسرے سال رمضان شریف کا مہینہ آئے۔ تو پھر کسی دوسری بُرائی کے چھوڑنے کا عہد کرے۔ اس طرح ہر سال کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس وصیت پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جو لوگ اپنے نفس میں ایسا عہد کریں۔ وہ اگر ناظر صاحب تعلیم وتربیت کو اطلاع کریں گے۔ کہ میں نے اپنی ایک کمزوری کے ترک کرنے کا عہد کیا ہے۔ (اس کمزوری کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں) تو ناظر صاحب تعلیم وتربیت ایسے شخص کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ تا حضور اس کے لئے دُعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس کو اپنا عہد پُورا کرنے کی توفیق بخشے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

روزہ کے فدیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ

یہ امر نظارت تعلیم وتربیت کے نوٹس میں لایا گیا ہے۔ کہ رمضان المبارک کے روزوں کے فدیہ کے متعلق بعض لوگوں کو غلط فہمی ہے۔ یعنی وہ فدیہ دینا ایسے لوگوں کے لئے بھی جائز سمجھتے ہیں۔ جن کی طرف سے فدیہ دیا جانا شریعت کی رُو سے جائز نہیں۔ بلکہ ان لوگوں کو یا تو روزہ رکھنا ضروری ہے۔ یا اگر عذر ہے۔ تو دُوسرے دنوں میں گنتی پُوری کرنا ضروری ہے۔ ذیل میں فدیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فتویٰ بغرض واقفیت عام شائع کرتے ہیں۔ چاہیئے۔ کہ احباب اس کے مطابق اپنے عمل کو بنائیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مورخہ ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو فرمایا۔

جن بیماروں اور مسافروں کو اُمید نہیں۔ کہ کبھی پھر روزہ رکھنے کا موقعہ مل سکے۔ مثلاً ایک بہت بڈھا۔ ضعیف انسان یا ایک کمزور حاملہ عورت جو دیکھتی ہے۔ کہ بعد وضع حمل سبب بچے کو دودھ پلانے کے وہ پھر معذور ہو جائے گی۔ اور سال بھر اسی طرح گزر جائے گا ایسے اشخاص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے۔ کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ کیونکہ وہ روزہ رکھ ہی نہیں سکتے۔ اور فدیہ دیں۔ فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے۔ جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں۔ کہ صرف فدیہ دے کر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جا سکے۔ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ان کو ہی ہدایت دیجائے گی۔ (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۸۳)

(ناظر تعلیم وتربیت قادیان)

مجاہدین کی لسٹ میں کون آسکتا ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک تازہ ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایک سوال پیش ہوا جس کا جواب حضور نے اپنے قلم مبارک سے رقم فرمایا۔ اور وہ یہ ہے:۔ سوال: "کیا میں اب نئے سال کا چندہ دے کر اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکتی۔ کیا یہ ضروری ہے۔ کہ سات سالہ چندہ دے کر ہی شامل ہو سکتی ہوں" جواب: "چندہ میں تو ہر وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ مگر مجاہدین کی لسٹ میں وُہی آسکتا ہے۔ کہ جس نے ساتوں سال کا چندہ دیا ہے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ان لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے۔ جو تحریک جدید کی اہمیت اور اس کی ضرورت کو دل میں جگہ دیئے ہوئے ہیں۔ اور ارادہ رکھتے ہیں۔ کہ اس میں شامل ہوں۔ مگر بعض مصائب وآلام اور مالی مشکلات شمولیت میں حائل رہی ہیں۔ پس وہ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے حقیقی سپاہی بننا چاہتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ سات سال کا چندہ ادا کریں۔ کیونکہ ساتواں سال بھی ۳۰ نومبر کو ختم ہو رہا ہے اور اگر سات سال کا چندہ اس وقت پورا ادا نہیں کر سکتے۔ تو اب جتنا دے سکتے ہیں۔ دے دیں اور جو باقی رہے۔ وہ آئندہ دیں۔ یا ماہوار دیتے جائیں جیسی کسی کو سہولت ہے۔ اس کے مطابق عمل کرے۔ اور آئندہ تین سال بھی چندہ دیں۔ تاکہ دس سال پُورے ہو جائیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے حقیقی سپاہی وُہی ہونگے۔ جو متواتر اور بلا ناغہ دس سال چندہ تحریک جدید اللہ کی راہ میں قربان کرتے رہے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہونگے جن کے نام پانچہزاری فوج میں بطور تاریخی یادگار ایک کتاب میں شائع ہونے کے علاوہ منارۃ المسیح کی طرح ایک مرکزی لائبریری کے ہال میں کندہ کر دیئے جائیں گے۔ پس احباب اس میں شمولیت اختیار کرنے کی ابھی سے جد وجہد کریں۔ بقایا دار بقایا ادا کریں۔ جن کا کوئی گزشتہ سال خالی ہے۔ وہ اب خالی سال میں ادا کریں۔ اور جو نئے شامل ہونے والے ہیں۔ وہ شامل ہونے کی ابھی سے کوشش کریں۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کے گزشتہ ہفتہ کے اہم واقعات

(۱) اس ہفتہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بالعموم ناساز رہی۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۱ء کو حضور کے پھوڑے کا اپریشن حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے کیا۔ یکم و ۲ اخاء کو طبیعت اچھی رہی۔ مگر ۳ کو جسم میں درد پاؤں میں نقرس کی تکلیف اور کچھ حرارت بھی ہوگئی۔ درد نقرس اور بخار کسی قدر ۵ اخاء کو بھی رہا۔ ۶ کو بخار کے علاوہ زخم میں تکلیف بھی زیادہ ہوگئی۔ نقرس کا درد بھی زیادہ ہوگیا۔ ۷ کو بھی نقرس کا درد رہا۔ گو کسی قدر کم۔ حرارت میں بھی کمی رہی۔ زخم کی حالت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ دعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ حضور کی علالت کی وجہ سے ۳ اخاء کا خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا جو آج شائع ہو رہا ہے۔

اس ہفتہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو چند روز کان درد کی زیادہ تکلیف رہی۔ سر درد بھی رہا۔ طبیعت علیل ہے۔ احباب اس مقدس اور بابرکت وجود کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ حرم اول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بالعموم اس ہفتہ اچھی رہی۔ مگر ۷ اخاء کو علیل ہوگئی۔ دعائے صحت کی جائے۔

(۲) رمضان المبارک میں جو درس قرآن کریم روزانہ ایک پارہ کا نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام مسجد اقصےٰ میں جاری ہے ۲ اخاء کو مولوی ظہور حسین صاحب نے ابتدائی دس پاروں کا ختم کیا۔ اور ۳ سے قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سورۂ یونس سے درس دے رہے ہیں۔

(۳) اس ہفتہ کا ایک اہم اور خوشکن واقعہ فاضل قصاب کے بیتہ قتل کے مقدمہ کا پہلے ہی مرحلہ پر خارج ہوجانا ہے۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ ۱۱ جون کو ایک شخص فاضل نامی غیر احمدی نے جو منڈی بوڑیوالہ سے ایک غیر احمدی عورت کو اغوا کر لایا تھا۔ اور عورت نے اس کی دھوکہ بازی کا ذکر کرکے اپنے خاوند کے ساتھ جانے کے لئے کہا تھا۔ دفتر نظارت امور عامہ کی چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی تھی۔ اس پر احرار کی طرف سے اخبارات میں جھوٹا پروپیگنڈا کیا گیا۔ کہ اسے مار دیا گیا ہے۔ اس معاملہ کو صاف کرنے کے لئے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ۔ چودھری غلام احمد صاحب وکیل مولوی ظہور الحسن صاحب اور مولوی عبدالعزیز صاحب پر مقدمہ چلایا گیا جس کی سماعت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب نے خود کی۔ اور ۶ اکتوبر کو استغاثہ کی شہادت ختم ہونے پر صفائی کی شہادت لئے بغیر تمام اصحاب کو باعزت بری کرتے ہوئے مقدمہ خارج کر دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۴) ایک افسوسناک واقعہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے پوتے یعنی شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم کے نوجوان فرزند محبوب احمد صاحب عرفانی کا انتقال ہے۔ مرحوم عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن میں پڑھتا تھا۔ وہیں ٹائیفائڈ سے بیمار ہوا۔ اور عثمانیہ ہسپتال میں ۲۸ ستمبر کو فوت ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک ہونہار اور خوش اخلاق نوجوان تھا جس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ مرحوم کے بوڑھے دادا اور بیمار والد اور خاندان کے دیگر افراد کے لئے بھی دعا کی جائے۔

(۵) سیکرٹری صاحب تحریک جدید کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بعض دوستوں نے تحریک سال ہفتم کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر سمجھ لی ہے جو صحیح نہیں۔ آخری میعاد اس سال کے وعدے پورے کرنے کی ۳۰ نومبر ہے۔ مگر رمضان المبارک یعنی ۱۲ اکتوبر تک جو دوست اپنے وعدے پورے کر دیں گے۔ ان کے نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ نیز ان دوستوں کے بھی جو اپنی جماعت کا چندہ بحیثیت جماعت اس تاریخ تک سو فی صدی مرکز میں داخل کرا دیں گے۔

(۶) ۳ اخاء آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب پونے دس بجے صبح کی گاڑی سے قادیان تشریف لائے۔ اور اسی روز شام کی گاڑی سے واپس چلے گئے۔

(۷) ڈلہوزی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی کوٹھی پر پولیس نے جو نامناسب رویہ اختیار کیا تھا۔ اس کے متعلق معزز معاصر پارس لاہور اور معاصر حق لکھنؤ نے پُرزور احتجاجی مضامین لکھے ہیں۔ جو ان ایام کے الفضل کے پرچوں میں درج کر دیئے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ احرار کو غداری کا صلہ مل رہا ہے۔ احرار جماعت احمدیہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکے۔ ہوائی حملوں سے بچاؤ کی مشق کے متعلق ضروری امور موجودہ جنگ کی ایک بہت بڑی برکت۔ غیر مبایعین میں شامل ہو کر پہلے نیک اعمال سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کے عنوان سے بعض اہم مضامین شائع کئے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد" پر بعض مخالفین کے اعتراضات کے جواب بھی دیئے گئے۔ مسئلہ وراثت کے سلسلہ میں حضور علیہ السلام پر جو اعتراض کیا جاتا ہے۔ اس کا بھی جواب دیا گیا۔ قرآن مجید کی حکیمانہ ترتیب کے متعلق حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے دو نہایت اہم مضامین شائع کئے۔ اس کے علاوہ نظارتوں کی طرف سے بعض اعلانات شائع کئے گئے۔

(۸) ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے سلسلہ کی اہم ضروریات کے لئے پچاس ہزار قرضہ کی جو تحریک جاری ہے۔ اس میں موصول شدہ رقوم کی ایک فہرست آپ نے اس ہفتہ شائع کی۔ یہ رقم گیارہ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اور انتالیس ہزار باقی ہے۔ ناظر صاحب چاہتے ہیں۔ کہ صاحب استطاعت دوست اس طرف متوجہ ہوں۔ اور جلد از جلد اسے پورا کر دیں۔

(۹) ۲، ۳، ۴ اخاء کو برہمن بڑیہ بنگال میں احمدیہ مسلم کانفرنس کا پچیسواں سالانہ اجلاس تھا۔ جس کی صدارت کے لئے قادیان سے جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ تشریف لے گئے۔ پانچ اخاء کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ کانفرنس نہائت کامیاب رہی۔

(۱۰) نظارت تعلیم و تربیت نے اعلان کیا ہے کہ بعض جماعتوں میں احباب خود ہی فتوے دے کر باوجود اختلاف رائے اس پر عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جماعت کا ایک حصہ اختلاف کی وجہ سے فتوے کے مطابق عمل کرنے سے رک جاتا ہے۔ اور مخالف چہ میگوئیاں کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ یہ عجیب لوگ ہیں کہ ایک حصہ جماعت تو ایک عمل کو جائز قرار دیتا ہے۔ اور دوسرا ناجائز۔ چونکہ اس طرح جماعت میں اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب کسی مسئلہ کے متعلق اطمینان نہ ہو۔ تو مرکز میں مفتی سلسلہ کی خدمت میں استفتا بھجوایا جائے۔ اور انہی کے فتوے کے مطابق عمل کیا جائے۔ کیونکہ فتوے دینا صرف مفتی کا کام ہے

(۱۱) نظارت تالیف و تصنیف کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جس جس مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور صحابیات قیام پذیر ہوں۔ ان کے اسماء اور مکمل پتوں سے نظارت کو فوراً اطلاع دی جائے۔ امید ہے کہ ذمہ وار اصحاب اس پر فوری توجہ کریں گے۔

(۱۲) نظارت تعلیم و تربیت نے امسال رمضان المبارک میں پھر یہ تحریک فرمائی ہے۔ کہ اس مہینہ میں ہر شخص اپنی کسی ایک کمزوری کو ترک کرنے کا خدا کے حضور عہد کرے۔ اور نظارت کو صرف اطلاع دے۔ تاکہ اس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور دعا کے لئے عرض کیا جا سکے۔ یہ تحریک بہت سے دوستوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ بی۔ بی۔ سی کے بیان کے مطابق روس میں جرمنوں کا چوتھا حملہ بہت زوروں پر ہے۔ اور ماسکو کو جانے کے لئے جرمنوں نے وسطی محاذ پر جو دباؤ ڈال رکھا ہے۔ اس کے کم ہونے کے کوئی آثار نہیں۔ روسی اخبار "ریڈ سٹار" نے لکھا ہے۔ کہ جرمنی سردیوں سے پہلے پہلے ہماری فوجوں کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ صورت حالات نازک ہے مگر ہم تمام حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ نے دعوےٰ کیا ہے کہ نئے جارحانہ حملہ کے سلسلہ میں جرمن فوجوں نے دشمن کو شکست دی۔ اور ہمارے ہنگامی دستے دشمن کی لائنوں کے عقب میں گھس گئے۔ اور نویں روسی فوج کے جنرل سٹاف کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور روس کی بھاگنے والی فوجوں کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ اس فوج کا کمانڈر پہلے ہی ہوائی جہاز پر بھاگ گیا۔ رات کو دشمن نے لینن گراڈ کے مغربی ساحل پر فوجیں اتارنے کی کوشش کی۔ مگر یہ کوشش ناکام بنا دی گئی۔ روسی فوجوں سے بھرے ہوئے کئی جہاز ڈبو دئے گئے۔ طاس نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ یوکرین میں جرمنوں کے تین ڈویژنوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ ۵۵۰۰ جرمن ہلاک ہوئے۔ پیریکوف کے علاقہ میں دشمن کو بہت نقصان پہنچایا گیا۔ اور ایک جرمن ڈویژن تباہ کر دیا گیا۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کی غوطہ خور کشتیوں نے دشمن کے گیارہ مزید جہاز غرق کر دیئے ہیں۔ یا انہیں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ فوجیوں سے بھرا ہؤا بھی ایک جہاز ڈبو دیا گیا ہے۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ فرانسیسی ساحل کے ساتھ ساتھ جرمن حکام سخت انتظامات کر رہے ہیں۔ اس علاقہ کو ممنوعہ رقبہ قرار دے دیا گیا ہے۔ اور فرانسیسی شہریوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہاں سے نکل جائیں کئی ساحلی شہر شہریوں سے خالی کرائے گئے ہیں۔ اور بغیر خاص اجازت کے کسی کو اس علاقہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ برٹش اور اطالوی گورنمنٹ میں قیدیوں کے تبادلہ کی بات چیت شروع ہو گئی ہے۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ وزیر جنگ برطانیہ نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ جرمنی کے ساتھ جنگی قیدیوں کے تبادلہ کا فیصلہ اس وقت ختم ہؤا جب جہازوں کے روانہ ہونے میں صرف ۹ منٹ رہ گئے تھے۔ جہازوں کی روانگی روک دی گئی ہے۔ یہ سلسلہ یکم ستمبر کو شروع ہؤا تھا۔ مگر جرمن گورنمنٹ نے ایسے مطالبات کئے جو بین الاقوامی اصول کے خلاف تھے۔ جرمنوں نے ہرہیس کی رہائی کا مطالبہ نہیں کیا تھا۔ جرمن گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ تبادلہ کی بات چیت جاری رہے گی۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ روس کے سرکاری اخبار "پروداؔ" کی اطلاع ہے۔ کہ ایران میں ابھی کئی جرمن موجود ہیں۔ اب تک صرف لیڈر گرفتار ہوئے ہیں۔ طہران اور قاہرہ کے مابین ایر میل سروس قائم کر دی گئی ہے

استنبول ۷؍ اکتوبر۔ ترکی اخبار صاف طور پر لکھ رہے ہیں۔ کہ بلغاریہ اب صحیح معنوں میں جنگ میں شریک ہو چکا ہے۔ بلغاری بندرگاہوں میں فوجوں سے بھرے ہوئے جہاز پہنچ گئے ہیں۔ آبدوزیں اور تباہ کن جہاز بھی جمع ہو رہے ہیں۔ اور سامان جنگ بھی جمع کیا جا رہا ہے۔ اس وقت قریباً ۵۰ ار یو بوٹیں بلغاریہ کے پانیوں میں جمع ہیں۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ اسوقت جرمن افغانستان میں امن شکن سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ روس اور برطانیہ نے ایک مشترکہ نوٹ افغان گورنمنٹ کو ارسال کیا ہے۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ آج سڈنی میں آسٹریلیا کے نئے وزیر اعظم مسٹر جان کارٹن نے لڑائی کے اخراجات کے لئے دس کروڑ پونڈ کے نئے جنگی قرضہ کا افتتاح کیا اور کہا کہ اہل آسٹریلیا جنگ کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

پشاور ۷؍ اکتوبر۔ عراق اور افغانستان کے تعلقات مضبوط ہو رہے ہیں۔ چنانچہ افغان حکومت نے بغداد میں سفیر مقرر کیا ہے۔

قاہرہ ۷؍ اکتوبر۔ حبشہ کے بادشاہ نے اپنی علیحدہ فوج بھرتی کرنی شروع کر دی ہے۔ برطانی افسر اس فوج کو تربیت دینگے۔

دہلی ۷؍ اکتوبر۔ آج موسم گرما کی تعطیلات کے بعد فیڈرل کورٹ کھل گیا۔ چیف جسٹس نے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب سے جو نئے جج مقرر ہوئے ہیں۔ حلف وفاداری لیا۔ ہندوستان کے ایڈووکیٹ جنرل چونکہ موجود نہ تھے۔ اسلئے صوبہ سرحد کے ایڈووکیٹ جنرل نے بار کی طرف سے مبارکباد پیش کی۔ جناب چوہدری صاحب نے جوابی تقریر میں کہا۔ کہ وہ ان توقعات کو پورا کرنے کی مقدور بھر کوشش کریں گے۔ جو ان سے کی گئی ہیں۔

سیالکوٹ ۷؍ اکتوبر مجلس احرار سیالکوٹ کے دفتر سے کمیونسٹ لٹریچر کی برآمد کے سلسلہ میں پولیس دو کارکنوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ ایک مقامی مجلس کا ورکر اور دوسرا پراونشل مجلس کی ورکنگ کمیٹی کا ممبر ہے۔

لکھنؤ ۷؍ اکتوبر۔ حکومت یو۔ پی نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ اس صوبہ میں کوئی قبیلہ جرائم پیشہ شمار نہ ہوگا۔ بلکہ صرف جرائم کے عادی افراد کو جرائم پیشہ کہا جائیگا۔

سیگاؤں ۷؍ اکتوبر۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ ہند چینی میں سیام کی سرحد پر قریباً ڈیڑھ لاکھ جاپانی فوج جمع کی جا چکی ہے۔ اور ابھی اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سرحدی پہرے داروں میں گذشتہ دو دن میں تین بار گولیوں کا تبادلہ ہو چکا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ جاپان کی طرف سے عنقریب سیام کو بہت سے اہم مطالبات پیش کئے جائیں گے۔

لاہور ۷؍ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ مارکیٹنگ ایکٹ کا نفاذ یکم دسمبر ۱۹۴۱ء تک ملتوی کر دیا گیا اگرچہ بٹالہ اور عارف والہ کے سوائے سب رقبوں میں مارکیٹ کمیٹیاں قائم کی جا چکی ہیں۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ فن لینڈ کے وزیر تجارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ فن لینڈ روس کے موجودہ حکمرانوں سے علیحدہ صلح کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ فن گورنمنٹ برطانیہ کو یہ لکھ چکی ہے۔ کہ وہ روس سے علیحدہ صلح نہیں کر سکتی۔

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج پہلی بار جرمن ہوائی جہازوں نے شمالی کاکیشیا کے اہم ترین صنعتی شہر روسٹو پر بم باری کی۔ جو شام سے صبح تک جاری رہی۔ ایک جرمن ترجمان نے کہا کہ ہماری منزل مقصود ماسکو نہیں بلکہ ہم روس کی صنعتی قوت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

شملہ ۷؍ اکتوبر۔ پنجاب کے سابق گورنر سر ہنری کریک کو وائسرائے کا سیاسی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔

لاہور ۷؍ اکتوبر کئی ایک سوک گارڈوں نے جو پرائیویٹ ملازم ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس شکایت کی تھی کہ ہوائی حملوں سے بچاؤ کی مشق کے سلسلہ میں چونکہ وہ اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہیں گے۔ اس لئے ملازمت کے جاتے رہنے کا احتمال ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر کسی آقا نے اپنے سوک گارڈ کے ملازم کو اس سلسلہ میں تنگ کیا۔ تو اس کے خلاف ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت کارروائی کی جائیگی

لنڈن ۷؍ اکتوبر۔ ٹریپولی کی بندرگاہ پر آج رائل ایر فورس کے جہازوں نے زبردست حملہ کیا۔ کئی جہازوں پر بم پھینکے گئے۔ ساری بندرگاہ آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی